DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر: 9062/43	فتویٰ نمبر: 75053/61	سائل: شبیر شاہ	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ کے احکام	باب: اجارہ کے متفرق مسائل		تاریخ: 30-12-2021

"نیبیولا" ایپ کا حکم

خلاصہ سوال: نیبیولا ایپ میں اکاؤنٹ کھولنے کے بعد 200 روپے فوری انعام کے طور پر مل جاتے ہیں۔ اس کے بعد اگر 2000 روپے اس میں جمع کرتے ہیں تو روزانہ 50 آرڈر پر کلک کرنے پر 80 روپے کمیشن ملتا ہے۔ یہ کمیشن پہلے سے فکس ہوتا ہے جیسے 2000 پر 3.2 فیصد، 5000 پر 3.5 فیصد وغیرہ۔ اکاؤنٹ میں جتنے پیسے زیادہ ہوں گے اتنا ہی کمیشن بڑھتا رہتا ہے۔

اضافہ: سائل نے بذریعہ واٹس ایپ بتایا کہ مختلف چیزوں کے اشتہارات آتے ہیں جن پر کلک کرنے سے پیسے ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ مزید لوگوں کو شامل کرنے پر کمیشن بھی ملتا ہے۔ جو رقم جمع کروائی ہوتی ہے اسے واپس بھی نکلوا سکتے ہیں۔

الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں مذکور کام میں مندرجہ ذیل مفاسد پائے جاتے ہیں:

1. اشتہارات دیکھنے کا کام اجارہ (ملازمت) کا فعل ہے جس میں اشتہار دیکھنے والے کو اشتہار دیکھنے کی اجرت دی جاتی ہے۔ یہ کوئی ایسی منفعت نہیں جو اصلاً مقصود ہو اور شرعاً اس کی اجرت لی جا سکے۔ اس کے برعکس یہ کام جعل سازی کے لیے اکثر استعمال ہوتا ہے، مثلاً کمپنیاں اشتہار بازی (Advertisement) اس لیے کرتی ہیں کہ ان کی مصنوعات کی فروخت میں اضافہ ہو سکے، جبکہ یہاں کسی کمپنی کو یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس کی پراڈکٹ یا ایپلیکیشن تک اتنے لوگوں کی رسائی ہے حالانکہ وہ لوگ اپنے معاوضے کے لیے اشتہار دیکھ رہے ہوتے ہیں۔
2. جو رقم اشتہارات حاصل کرنے کے لیے رکھوائی جاتی ہے اس کی حیثیت قرض کی ہے۔ اس قرض کے عوض اشتہارات پر کلک کرنے کا حق حاصل کیا جاتا ہے جو اجارے کا حق ہے۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورتحال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتویٰ کالعدم سمجھا جائے گا۔
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

اگر یہ رقم بطور قرض نہ رکھوائی جائے تو یہ حق بھی نہیں ملتا۔ چنانچہ یہ ایسا قرض ہے جس سے اجارے کی منفعت حاصل کی جارہی ہے اور شرعاً یہ سود کے تحت داخل ہے اور حرام ہے۔

3. چونکہ کمپنی کا بنیادی کام ہی ناجائز ہے لہذا اس میں مزید کسی کو ممبر بنانا بھی جائز نہیں ہے اور اس کی اجرت بھی شرعاً حرام ہے۔

مذکورہ بالا تفصیل کی روشنی میں اس کمپنی میں رقم رکھوانا، اشتہارات پر کلک کرنا اور اس کی اجرت لینا اور اس کمپنی میں کسی کو ممبر بنا کر اس کی اجرت وصول کرنا شرعاً ناجائز ہے اور اس سے احتراز لازم ہے۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد اویس پراچہ

دار الافتاء، جامعۃ الرشید

25/ جمادی الاولی 1443ھ

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتوی درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورتحال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتوی کالعدم سمجھا جائے گا۔

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

مسئلہ کا حل (آن لائن بیولا ایپ)

جناب والا یہ ایپ موبائل میں آن لائن کسی کمپنی کی ایپس ہے

جس میں اکاؤنٹ کھولنے کے بعد 500 روپے انعامی طور پر مل جاتا ہے

اس کے بعد کمپنی نے یہ شرائط رکھی ہیں کہ اگر آپ 2000 روپے

اس میں جمع کرتے ہیں تو روزانہ 50 آرڈر کے کلک پر 80 روپے

کمیشن ملتا ہے اور یہ کمیشن پہلے سے فکس ہوتا ہے مطلب

2000 پر (3.5%) 5000 پر (3.2) کمپنی نے پہلے سے بنایا ہوا ہے

اسی طرح اکاؤنٹ میں جتنے پیسے زیادہ ہوتے ہیں اس کی روزانہ

کمیشن بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے مطلب جتنے زیادہ پیسے

جمع کریں گے تو اتنا زیادہ کمیشن بنتا ہے

آیا اس ایپ کو استعمال کر کے جو پیسہ کمایا جاتا ہے

وہ شرعی لحاظ سے جائز ہے کہ نہیں۔

مہربانی فرما کر راہنمائی کریں

العارض شبیر شاہ

0339-8913759 وٹس ایپ

عنایت شاہ 0313-51-87513